نئی کتابوں کا تعارف

عنوان: Citizen Strangers: Palestinians and the Birth of Israel's Liberal Settler State

مصنف: شیرا روبنسن

ناشر: سٹینفورڈ پریس، امریکہ

صفحات: 352

قیمت: درج نہیں

شیرا روبنسن کی یہ کتاب اسرائیل میں رہنے والے فلسطینیوں کی صورت حال کو نمایاں کرتی ہے۔ تل ابیب اور اس سے بھی زیادہ اُس کے مغربی سرپرست ہر وقت یہ ڈھنڈورا پیٹتے رہتے ہیں کہ مشرق وسطیٰ میں صرف اسرائیل ہی ایک جمہوری ملک ہے جس کے شہریوں کو قانونی اور آئینی حقوق حاصل ہیں۔ لیکن کیا وہ سب برابر کے شہری ہیں؟ روبنسن نے اس سوال کا جواب 'نہ' میں دیا ہے۔ اس نے اپنے نقطہ نظر کو سامنے لانے کے لئے جو حقائق پیش کیے ہیں، اُن میں سے کم ازکم ایک ہم سب کو اچھی طرح معلوم ہے۔ وہ یہ ہے کہ اگرچہ انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں کے دباؤ کے تحت اسرائیل نے فلسطینی افراد کو شہریت دے رکھی

ہے، مگر اب تک اُن کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جاتا ہے اور قوانین اس سلوک کی تائید کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر دنیا کے ہر یہودی کو اسرائیل میں آباد ہونے کا قانونی حق حاصل ہے لیکن اسرائیل کا کوئی فلسطینی شہری مقبوضہ مغربی کنارے کے کسی فلسطینی سے شادی کرلے تو وہ اپنے شریکِ حیات کے ساتھ اسرائیل میں نہیں رہ سکتا۔

اسرائیلی شہریوں کو قومی شناختی کارڈ ہر وقت ساتھ رکھنے کی ہدایت کی جاتی ہے یہ کارڈ شہریوں کی تقسیم کو اُجاگر کرتے ہیں۔ چنانچہ یہودی شہریوں کے کارڈ پر 'یہودی' اور فلسطینیوں کے کارڈ پر 'عرب' درج ہوتا ہے۔ گویا پاکستان کی طرح وہاں بھی قومیت اور شہریت میں فرق کیا جاتا ہے۔

شیرا روبنسن کی کتاب اگرچہ فلسطینی مسئلہ کے محض ایک ضمنی پہلو سے تعلق رکھتی ہے، لیکن وہ یہ حقیقت واضح کرنے میں ناکام نہیں رہتی کہ فلسطینی عوام کے ساتھ گزشتہ ستر برسوں سے ہونے والی ظالمانہ زیادتیوں کے خاتمے کے بغیر مشرقِ وسطیٰ میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔